اللہ تعالی سے دعا مانگتے وقت نبی پاک علیہ الصلوۃ والسلام سے استغاثہ کرنا

مجیب: ابو عبداللہ محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1785

تاریخ اجراء: 14ذوالحجۃالحرام1444ھ/3جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جب کوئی شخص دعا میں ذات باری تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو تو کیا اس وقت "یارسول اللہ انظر حالنا" پڑھنا درست ہے ؟میں بھی اس کا پڑھنا جائز سمجھتا ہوں لیکن میرا مقصد یہ ہے کہ جب بندہ ذات باری تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر دعا کر رہا ہے تو عین اسی وقت یہ کلمات پڑھنا اور جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توجہ کرنا درست ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں ! بلاشبہ ٹھیک اس حالت میں بھی جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہو کر کلمات مذکورہ پڑھنا بالکل درست ہے، بلکہ ٹھیک دعا کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کو اپنی ذات کی طرف توجہ کا حکم فرمانا ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت سیّدنا عثمان بن حُنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"ایک نابینا صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: اللہ عزوجل سے دُعا کیجئے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: اگر تُو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ انہوں نے عرض کی: آقا! دُعا فرمادیجئے۔ انہیں حکم فرمایا: وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو: ''**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ یَامحمداِنِّیْ قدتَوَجَّهْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ**''یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور وسیلہ تلاش کرتا ہوں اور تیری طرف مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں، تیرے نبی محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ذَرِیعے سے جو نبیِّ رحمت ہیں۔ یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ذَرِیعے سے اپنے رب

عَزَّ وَجَلَّ کی طرف اِس حاجت کے بارے میں مُتَوَجِّہ ہوتاہوں تاکہ میری حاجت پوری ہو۔اِلٰہی عَزَّ وَجَلَّ ! اِن کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔‘‘

حضرت سَیِّدُنا عثمان بن حُنَیف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: خدا عَزَّ وَجَلَّ کی قسم ! ہم اُٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کررہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی نابینا ہی نہ تھے۔(سنن ابن ماجہ،ج01،ص441،حدیث نمبر1385،داراحیاء الکتب العربیۃ)(المستدرک علی الصحیحین،ج01،ص707،حدیث نمبر1930،بیروت)(وغیرہ)

نوٹ:اس مسئلہ کی مکمل تفصیل سے آگاہی کیلئے فتاوی رضویہ ج30 میں موجود رسالہ الامن والعلٰی اور اسی طرح رسالہ برکات الامداد لاھل الاستمداد کا مطالعہ فرمائیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net